السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں یا بعد میں کسی صحابی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی مسئلہ دریافت کیا ہو؟ نیز ایسے صحابی تا بعی یا کسی عام امتی کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے خواب ۔ میں مسئلہ دریافت کیا ہو ہمارے لیے حجت ہو سکتا ہے ؟ اس کی شرعی حیثیت کیا ہوگی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلال بن الحارث المزنی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ بحالت خواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم دیا تھا کہ قحط سالی کے ازالہ کے سلسلہ میں عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جاؤ لیکن یہ روایت محل نظر ہے ملا حظہ ہو (حاشیہ ابن باز فتح الباری 2/495)

بہر صورت اگر ایسا کوئی واقعہ بحالت خواب پیش آئے تو اسے شریعت پر پیش کرنا ضروری ہے کیونکہ محض خوابوں سے شرعی احکامات ثابت نہیں ہوتے ۔ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ۔

(فقد صرح الائمة بان الاحکام الرشرعیة لاتثبت بذلک »(۱۲/۳۸۸»

یعنی ''ائمہ نے اس بات کی صریح کی ہے کہ خواب کے ذریعہ شرعی احکامات ثابت نہیں ہوتے ۔'' پھر چند سطور کے بعد رقمطراز ہیں ۔

(ان النائم لورای النبی صلی اللہ علیہ وسلم یامرہ بشیٔی بل یجب امتثالہ لابد اولابد ان یعرضہ علی الشرع الظاہر فالثانی ہوالمعتمد» (ص: 389»

سویا ہوا آدمی اگر خواب میں دیکھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے کسی چیز کا حکم دے رہے ہیں تو کیا اس کی تعمیل ضروری ہے یا یہ ضروری ہے کہ اسے ظاہری شرع پر پیش کیا جائے ؟ دوسری بات قابل اعتماد ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص881

محدث فتویٰ